سائنو بیکٹیریا سے رابطہ

موسمیاتی تبدیلی سے درجہ حرارت میں اضافہ ہو رہا ہے اور جس سے شدید بارشیں ہوتی ہیں جن کا پانی تیزی سے تالابوں اور جھیلوں کی طرف بہتا ہے۔ گرم موسم، سورج کی روشنی، بارش سے اضافی غذائی اجزاء، اور ٹھہرا ہوا یا آہستہ چلنے والا پانی سائنو بیکٹیریا (جسے نیلی سبز الجی بھی کہا جاتا ہے) کی تیزی سے بڑھنے میں مدد کرتا ہے۔ سائنو بیکٹیریا زہریلے مادے پیدا کر سکتے ہیں جو لوگوں اور جانوروں کو بیمار کر سکتے ہیں۔

جب سائنو بیکٹیریا افزائش پاتے ہیں، تو وہ نقصان دہ الگل بلومز بناتے ہیں، جس سے اکثر واضح دکھائی دینے والے ڈھیر بننے لگتے ہیں جس کی وجہ سے پانی قدرے بے رنگ، ابر آلود، یا مٹر کے سوپ یا پینٹ کے جیسے دکھائی دے سکتا ہے۔ لوگ اور جانور اسی پانی کو چھونے، پینے، یا اس میں سانس لینے سے سائنو بیکٹیریا سے متاثرہ ہو سکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معدے کی علامات، جلد پر خارش، آنکھوں، ناک اور گلے میں جلن/سوزش اور اعصاب یا جگر کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

کون زیادہ خطرے میں ہے؟

- 5 سال سے کم عمر بچے
- وہ لوگ جو تازہ پانی کی جھیلوں، تالابوں اور ندیوں میں تیراکی کرتے، کشتی چلاتے، کشتی کی سواری کرتے، اور چپو سے کشتی چلاتے ہیں۔
- وہ لوگ جن کا مدافعتی نظام کمزور ہے
- پالتو جانور

ہم اس بارے میں کیا کر سکتے ہیں؟

- پانی کے ذخیرے کے داخلی راستے یا رسائی کے مقامات پر شائع کردہ انتباہی علامات پر ہمیشہ غور کریں۔
- جانیں کہ نقصان دہ الگل بلومز کیسے دکھائی دیتے ہیں:
  - روشن سبز یا نیلا سبز پانی
  - پانی کی سطح پر جھاگ، پرت، سبز دھبے یا نقطے، یا پینٹ جیسی دھاریوں کی ایک تہہ
  - پانی گدلا ہونا یا سوپ جیسی حالتیں
- پانی کے حالات پر غور کریں اور شک و شبہ کی صورت میں اس سے دور رہیں!
- اگر آپ الگل بلومز سے رابطے میں آتے ہیں اور آپ کو معدے کی علامات، جلد پر خارش، = یا آنکھوں، ناک، یا گلے میں جلن محسوس ہو تو طبی نگہداشت حاصل کریں۔

Bureau of Climate and Environmental Health
Environmental Toxicology Program
Massachusetts Department of Public Health

مزید یہاں جانیں:
mass.gov/ClimateAndHealth